سوال

سے بوس (481) کنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بچوں کے سامنے بیوی سے بوس وکنار کرنا شرعا کیسا ہے۔؟ ازراہ کرم قرآن وحدیث کی روشنی میں جواب عنایت فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

عد!

اللہ تعالیٰ نے میاں بیوی کے رشتے میں انہیں ایک دوسرے کا لباس قرار دیا ہے۔ ارشاد ہے

هن لباس لکم وأنتم لباس لهن (البقرہ: 187)

''وہ تمہارا لباس ہیں اور تم ان کا لباس ہو۔''

ا:

اِن الذین یحبون اَن تشیع الفاحشة فی الذین اٰمنوا لهم عذاب اَلیم فی الدنیا والآخرة واللہ یعلم وانتم لا تعلمون (النور: 19)

''جو لوگ مسلمانوں میں بے حیائی پھیلانے کے آرزومند رہتے ہیں ان کے لیے دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب ہے اللہ سب کچھ جانتا ہے اور تم کچھ نہیں جانتے''

وہ کہیں اس آیت میں وعید کے مستحق نہ بن بیٹھیں۔ لہذا میاں بیوی کو ایسی حرکات گھر کے دوسرے افراد سے بچ کر کرنی چاہیے تاکہ دوسرے لوگ اخلاقی حوالے سے متاثر نہ ہوں۔

وباللہ التوفیق

فتاویٰ ارکان اسلام

حج کے مسائل